DAILY EXPRESS
روزنامہ ایکسپریس
May 22, 2017

آٹو پارٹس مینو فیکچررز نے بجٹ تجاویز حکومت کو پیش کر دیں

چیئرمین پاپام کی وفد کیساتھ وفاقی وزیر صنعت و پیداوار سے ملاقات، ٹیرف مشکلات سے آگاہ کیا

اسٹیل بار پر آرڈی لاگت میں اضافے کا باعث، مسابقت دشوار، زیرو ریٹ کیا جائے، مشہود خان

کراچی (بزنس رپورٹر) گاڑیوں کے پرزہ جات بنانے والی مقامی صنعت نے خام مال کی درآمد پر عائد ریگولیٹری ڈیوٹی کو لاگت میں اضافے کا سبب قرار دیتے ہوئے ایس آر او 655 کے درآمدی اسٹیل بار کو بھی زیرو ریٹ کی سہولت فراہم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ پاپام کے چیئرمین مشہود علی خان کے مطابق ایسوسی ایشن کے وفد نے گزشتہ دنوں اسلام آباد میں وزیراعظم کے مشیر ہارون اختر، وزارت خزانہ اور ایف بی آر کے اعلیٰ افسران سمیت وزیر صنعت و پیداوار سے ملاقات کر کے پرزہ جات کی مقامی صنعت کو درپیش ٹیرف مشکلات سے آگاہ کرتے ہوئے آئندہ مالی سال کے بجٹ میں پیداواری لاگت میں کمی کیلیے اقدامات کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ شاک آبزرورز بنانے کیلیے اسٹیل کی بارز بطور خام مال درآمد کی جاتی ہیں جن پر 25 سے 30 فیصد ریگولیٹری ڈیوٹی عائد ہے جو لاگت میں اضافے کا سبب بن رہی ہے اور پرزہ جات برآمد کرنیوالی کمپنیوں کیلیے عالمی مارکیٹ میں مسابقت بھی دشوار ہو رہی ہے۔ ایسوسی ایشن نے تجویز دی ہے کہ اسٹیل بار کی درآمد پر بھی ایس آر او 655 کا اطلاق کیا جائے اور اسے ان پٹ آؤٹ پٹ ریشو میں ڈال دیا جائے۔ ایسوسی ایشن نے وزارت صنعت، وزارت خزانہ اور ایف بی آر کے حکام سے ملاقاتوں مین خام مال کی امپورٹ پر انکم ٹیکس کے استثنائی سرٹیفکیٹ میں 10 فیصد اضافے کا کوٹا مقرر کرنے کے بجائے اسے انڈسٹری کی گروتھ سے منسلک کرتے ہوئے اوپن کرنے کی تجویز دی ہے۔ ایسوسی ایشن نے سیلز ٹیکس سے متعلق انڈسٹری کو درپیش مسائل بھی اعلیٰ شخصیات کے سامنے رکھے ہیں جن میں سرفہرست سیلز ٹیکس ایڈجسٹمنٹ کا مسئلہ ہے۔ مشہود علی خان کے مطابق 17 فیصد سیلز ٹیکس میں سے 90 فیصد سیلز ٹیکس ایڈجسٹ کیا جاتا ہے جبکہ 10 فیصد کو ہولڈ کر لیا جاتا ہے جس سے انڈسٹری کا کیش فلو متاثر ہو رہا ہے اس لیے 100 فیصد سیلز ٹیکس ایڈجسٹ کرنے کی تجویز دی ہے۔